Date 7- 2 - 2020

حراجۃ الشرف

نوٹ :-

ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر اہل فن اس تحریر میں میری جس لغزش پر مطلع ہوں۔ تو ضرور مجھے اس سے آگاہ فرمائیں :-

بندہ ناچیز تادمِ حیات ان کی اس علمی خیر خواہی پر ان کا شکر گزار رہے گا :-

اللہ تعالیٰ ہمارے کاموں میں خلوص و للّٰہیت پیدا فرمائے۔
اور ہمیں ہر کام محض اپنی رضا کیلئے کرنے کی سعادت عطا فرمائے :- "امین"

میرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو
ترا اخلاص ایسا عطا یا الٰہی

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری
0312-8065131

9/2

Scanned by CamScanner

Date

علم الصرف کی اہمیت:-

دین اسلام کے عقائد و احکامات اور ان کی معرفت کے بنیادی ماخذ قرآن پاک اور احادیث رسول علیہ السلام ہیں۔ اور ان کو سمجھ کر ان پر عمل کرنے کیلئے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ارشادات عالیہ اور علمائے ربانیین کی تحقیقات کا مطالعہ نہایت ہی ضروری ہے۔ جبکہ صحابہ کرام و علماء عظام کی اکثر تصانیف و تالیفات عربی زبان میں ہیں۔

عربی زبان کو سمجھنا اسی طرح ضروری ہے۔ جسطرح جسم کیلئے روح ضروری ہے۔ اسی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مدارس دینیہ میں عربی گرائمر کو شامل نصاب کیا گیا۔ اور عربی زبان کا سمجھنا دو علوم پر مشتمل ہے:- 1- صرف 2- نحو:

صرف و نحو کے حوالے سے یہ مقولہ مشہور ہے کہ "الصرف ام العلوم والنحو ابوھا" کہ علم صرف تمام علوم کی ماں اور علم نحو ان کا باپ ہے۔ جسطرح اولاد کے صحت مند اور توانا ہونے کیلئے والدین کا تندرست اور قوی ہونا ضروری ہے۔

اسی طرح ایک طالب علم کیلئے قرآن و سنت اور علوم عربیہ میں باکمال ہونے کیلئے ضروری ہے کہ وہ صرف و نحو میں مہارت تامہ رکھتا ہو۔

اسلئے جو طالب علم گرائمر میں کمزور ہوں۔ وہ بعد میں کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ بخلاف اُس طالب علم کے جس کی گرائمر پر گرفت مضبوط ہو۔ دوسرے علوم کو حاصل کرنا۔ اس لئے بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اور علم صرف کو صحیح محنت و لگن سے پڑھ لینے کے بعد صیغوں اور ان کے مفاہیم کو سمجھنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل نہیں آتی:-

Salman

Scanned by CamScanner

ہدایات برائے معلمین

Date 07-02-2020

فنِ صرف کو پڑھانے والے معلم کیلئے "10" اہم نکات ہیں :-

1 :- سبق سمجھانے سے پہلے طلبہ سے ایک مرتبہ سبق پڑھوا کر سُن لیا جائے۔ تاکہ طلبہ الفاظ کے تلفظ میں غلطی کرنے سے محفوظ رہیں :-

2 :- "علم صرف" کے پیریڈ کو "دو حصوں" میں تقسیم کیا جائے۔ پہلے حصے میں سبق سنا جائے۔ اور اس سبق کی تمرین حل کرائی جائے۔ دوسرے حصے میں اگلے سبق سمجھایا جائے :-

3 :- سبق کو سمجھانے میں "طُول" دینے کے بجائے "اختصار" کا پہلو اپنایا جائے :-

4 :- "اجراء و تمرین" کیلئے ایک اچھے طالب علم کے ساتھ "2" یا "3" متوسط و کمزور طلبہ کو جوڑ کر مختلف جماعتیں بنائی جائیں :-

5 :- ایک قاعدہ کو مختلف مثالوں کے ذریعے سمجھایا جائے :-

6 :- جتنا ہو سکے "قاعدہ" کو کھول کھول کے سمجھایا جائے۔ اس قاعدہ کی مختلف صورتیں بنا کر سمجھایا جائے :-

7 :- "علم الصرف" کے قواعد کو سمجھانے کیلئے جتنا بن پڑے نقشوں کے ذریعے سمجھایا جائے :-

8 :- سبق ہر طالب علم سے مختصر مختصر سُنا جائے۔ ہر دن :-

9 :- ہفتے میں ایک دن مقرر کریں۔ اُس دن پورے ہفتے کے اسباق کا ٹیسٹ لیں :- "ٹیسٹ لینے کے انداز"

- تقریری ٹیسٹ لیں :-
- تحریری ٹیسٹ لیں :-
- طلبہ کی "2" ٹیمیں بنا کر انکا آپس میں مقابلہ کرایا جائے۔

10 :- مختلف ابواب کے متفرق مصادر سے "صرف کبیر، صرف صغیر" کی گردانیں کثرت کے ساتھ یاد کرائیں :- (گردان :- الفاظ، صیغہ، ترجمہ) کے ساتھ یاد کرائی جائے :-

Scanned by CamScanner

Date 19-05-2019

گرامر کی اجراء کرنے کا طریقہ :-

1- کلمہ واحد ہے یا تثنیہ یا جمع ؟
2- کلمہ سہ اقسام میں کیا ہے ؟ اسم ہے، فعل ہے، حرف ہے ؟
3- اگر اسم ہے تو مصدر ہے یا مشتق ہے یا جامد ؟
4- اگر مصدر ہے تو کونسا مصدر ہے ؟
5- اگر مشتق ہے تو مشتق کی کونسی قسم سے ہے ؟
6- اگر فعل ہے تو معروف ہے یا مجہول ؟
7- اگر معروف ہے تو لازم ہے یا متعدی ؟
8- اگر متعدی ہے تو متعدی کی کونسی قسم سے ہے ؟
9- وہ فعل "مرفوع، منصوب، مجزوم" میں سے کس حالت میں ہے ؟
10- شش اقسام میں کیا ہے ؟ ثلاثی یا رباعی یا ملحق ؟
11- اگر ثلاثی ہے تو ثلاثی کی کونسی قسم سے ہے ؟
12- اگر رباعی ہے تو رباعی کی کونسی قسم سے ہے ؟ اگر ملحق ہے تو کونسا ملحق ؟
13- اور اس کلمہ کا ہیئت اقسام میں کیا حیثیت ہے ؟
14- اور اس کلمہ کا باب کونسا ہے ؟
15- کیا اس کلمہ میں تعلیل یا تخفیف یا ادغام ہوا ہے ؟
16- اگر ہوا ہے تو وہ تعلیل یا تخفیف یا ادغام پورا بتانا ہوگا :-

نوٹ :-

مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرتے ہوئے اگر آپ عربی کتابوں کا مطالعہ کریں گے تو عربی کلمات کے تلفظ میں خطا نہیں ہوگی۔ شروع شروع میں اتنے سارے سوالات حل کرنے میں آپ کا کافی وقت صرف ہوگا۔ مگر چند دنوں میں مشق کرنے کی برکت سے آپ کا ذہن کھل جائے گا۔ "انشاء اللہ عزوجل" :-

Scanned by CamScanner

"صرف کے متعلق کچھ اہم باتیں"

Date 19-05-2019

مدنی پھول :-

صیغہ بتانے کا طریقہ :-

1- پہلے صیغہ بتانا ہوگا۔
2- پھر سہ اقسام بیان کرنا ہوگا 3- پھر شش اقسام بتانا ہوگا
4- پھر ہفت اقسام میں کیا واقع ہوا ہے یہ بتانا ہوگا
5- پھر باب کی تعیین کرنا ہوگا۔ 6- آخر میں اگر صیغے میں تعلیل ہوئی ہو تو تعلیل بتانے ہوگی۔

مثال کے طور پر :- ضَرَبَ :- صیغہ واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح از باب "ضرب، یضرب" غیر معتل :-

مدنی پھول :- جس گردان کو پڑھنے میں مشکل پیش آرہی ہو، وہ گردان زبان پر رواں نہ ہو رہی ہو اُس گردان کو جماؤ کے ساتھ پڑھنا :-

مدنی پھول :- گردان کی تکرار کرنے کا طریقہ :- دو اسلامی بھائی ایک ساتھ بیٹھ کر کم از کم "2" ہاتھ کے فاصلے پر بیٹھیے۔ پھر اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ سُنانے وقت کوئی دقت محسوس نہ ہو۔ گردان پوری ہونے کے بعد دوسرا اسلامی بھائی کم از کم 3 صیغے قاری ("پڑھنے والے") سے پوچھے :-

مدنی پھول :- قاعدہ یاد رکھنے کا طریقہ :- معتل صیغے کی گردان پڑھتے وقت جو قاعدہ اُس صیغے میں لگ رہا ہو۔ گردان پڑھتے وقت اُس قاعدہ کو ذہن میں مستحضر رکھنا :-

مدنی پھول :- پورا صیغہ صحیح بتایا لیکن ایک غلطی کردی تو پورے صیغے کے نمبر کٹ گئے۔ اگر وہ جگہ خالی چھوڑ دی تو صرف اس کے نمبر کٹے گئے۔ بقیہ صیغے کے نمبر ملے گئے :-

HAMDAM PRODUCT, KARACHI.

Scanned by CamScanner

Date 07-02-2020

علم الصرف

- **تعریف**: ایسے قوانین ہونگے جن کی بناء پر ایک صیغہ کو بدل کر دوسرا صیغہ بنانا، اور دوسرا صیغہ کسطرح بنا، اس تبدیلی کا علم حاصل ہوگا:۔
- **موضوع**: کلمہ
- **غرض**: صیغوں کو بناتے وقت غلطی سے بچنا:۔
- **وجہ تسمیہ**: "صرف" کا معنی "تبدیل کرنا، پھیرنا، ردوبدل کرنا" ہے۔ اور اس علم میں صیغوں کو بدلنا سکھایا جاتا ہے۔ تو اس وجہ سے اسکا نام "علم الصرف" رکھا:۔

حروف اصلیہ اور زائدہ کی پہچان

سب سے پہلے کلمہ کا وزن کریں گے۔ اب اس کلمہ کے جو حروف "ف" "ع" "ل" ایک یا دو یا تین کے مقابلے میں آئیں گے: وہ حروف اصلیہ ہوں گے:۔ بقایا حروف زائدہ ہوں گے:۔

نوٹ:۔

1- حروف زائدہ کا مجموعہ "سَأَلْتُمُونِيهَا" ہے:۔
اب جس کلمہ کے آپ نے حروف زائدہ الگ کیے۔ وہ ہمیشہ، لازمی طور پر مذکورہ "10" حروف زائدہ میں سے ہوگا:۔ اگر وہ حروف زائدہ ان دس حروف میں سے نہ ہوئے۔ تو آپ نے وزن میں غلطی کی ہے۔ دوبارہ وزن نکالیے:۔
لیکن یہ بات ممکن ہے کہ "سَأَلْتُمُونِيهَا" میں سے کوئی حرف، کسی کلمہ میں اصلی ہو:۔
جیسے:۔ غسّل میں "س" واقع ہے:۔

07-02-2020

Scanned by CamScanner

Date 13-01-2020

کلمہ

سہ (3) اقسام | ستہ (6) اقسام | ہفت (7) اقسام

ثلاثی — تین کو کہتے ہیں
رباعی — چار کو کہتے ہیں
خماسی — پانچ کو کہتے ہیں

مجرد — مزید فیہ

مجرد:
- حروف اصلیہ چار ہوں
- زائد حرف نہ ہو۔
- مثال:- زَلْزَلَ

مزید فیہ:
- حروف اصلیہ چار ہوں
- اور زائد حرف بھی ہو۔
- مثال:- تَزَنْدَقَ

مجرد:
- تین حروف اصلیہ ہوں
- زائد حرف نہ ہو۔
- مثال:- ضَرَبَ

مزید فیہ:
- حروف اصلیہ تین ہوں
- اور زائد حرف بھی ہو۔
- مثال:- اَکْرَمَ

مجرد:
- حروف اصلیہ دو ہوں
- زائد حرف نہ ہو۔
- مثال۔ حَضَرَ شَ

مزید فیہ:
- حروف اصلیہ دو ہوں
- اور زائد حرف بھی ہو۔
- مثال۔ حَذْرِ یَسَ

اسم — فعل — حرف

اپنے معنی پر خود دلالت کرے — اپنے معنی پر دلالت کرے لیکن زمانے کا محتاج ہو۔ — خود دلالت کرے نہ کرے

صحیح — مہموز — مضاعف — مثال — اجوف — ناقص — لفیف

صحیح:
- نہ علت ہو نہ ہمزہ ہو نہ ہم جنس ہو۔
- حروف میں حرف علت نہ ہو۔

مہموز:
- ہمزہ ہو۔
- حروف میں حرف علت ہوں۔

مضاعف:
- فاء کلمہ عین کلمہ لام کلمہ میں سے دو حرف ہم جنس ہوں۔

مثال:
- فاء کلمہ حرف علت ہو۔
- مثال:- وَعَدَ

اجوف:
- عین کلمہ حرف علت ہو۔
- اجوف واوی — مثال:- قَوَلَ
- اجوف یائی — مثال:- بَیَعَ

ناقص:
- لام کلمہ حرف علت ہو۔
- ناقص واوی — مثال:- غَزَوَ
- ناقص یائی — مثال:- رَمَیَ

لفیف:
- دو حرف علت ہوں۔
- لفیف مفروق — مثال:- وَقَیَ
- لفیف مقرون — مثال:- طَوَیَ

اسم:
- مشتق یا جامد ہو۔
- دو یا دو سے زائد کلمات نہ بنا ہو۔
- اس سے کلمات نہ نکلیں۔

فعل:
- جو مصدر سے نکلے۔
- مثال:- نَصَرَ سے نَصَرَ زَیْدٌ

حرف:
- مثال:- لَمْ

مہموز الفاء — مہموز العین — مہموز اللام
- مثلاً:- اَکَلَ
- مثلاً:- سَئَلَ
- مثلاً:- قَرَءَ

مضاعف ثلاثی — مضاعف رباعی

اجوف واوی — اجوف یائی — دونوں سے بنے گا
- عَوْمٌ — بَیْعٌ

ناقص واوی — ناقص یائی — دونوں سے بنے گا
- عَفْوٌ — مَشْیٌ

مثال واوی — مثال یائی — دونوں سے بنے گا
- وَعْدٌ — یَتْمٌ

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 13-01-2020

فعل

- باعتبار حروف اصلیہ: ثلاثی، رباعی
- باعتبار حروف علت: صحیح، مہموز، مضاعف، معتل
- باعتبار زمانہ: ماضی، مضارع، امر
- باعتبار نسبت: معروف، مجہول
- باعتبار مفعول بہ: لازم، متعدی
- باعتبار نفی و اثبات: مثبت، منفی

ماضی

- مطلق: قرب و بعد
- قریب: فعل ماضی، قریب پر دلالت کرے۔ مثلاً: ضَرَبَ — مارا اُس ایک مرد نے
- بعید: فعل ماضی بعید، بعد پر دلالت کرے۔ کَانَ جَاءَ — آیا تھا وہ ایک مرد
- احتمالی: جو ماضی، شک پر دلالت کرے۔ لَعَلَّ جَاءَ — شاید آیا وہ ایک مرد
- تمنائی: جو آرزو پر دلالت کرے۔ لَيْتَ يَسْمَحُ — کاش سنتا وہ ایک مرد
- استمراری: جو ماضی مسلسل پر دلالت کرے۔ کَانَ يَضْرِبُ — مارا کرتا تھا وہ ایک مرد

ابواب

ثلاثی مجرد

ماضی و مضارع کے پہلے صیغے کو مدار کر باب بنتا ہے۔

- مطرد ← کثرت سے استعمال ہو۔
  1. نَصَرَ ، يَنْصُرُ
  2. ضَرَبَ ، يَضْرِبُ
  3. سَمَحَ ، يَسْمَحُ
  4. فَتَحَ ، يَفْتَحُ
  5. كَرُمَ ، يَكْرُمُ
- شاذ ← کم استعمال ہو۔
  1. حَسِبَ ، يَحْسِبُ
  2. كَوُدَ ، يَكْوُدُ
  3. فَضُلَ ، يَفْضُلُ

غیر ثلاثی مجرد

مخصوص اوزان ہیں۔

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 13-01-2020

مضارع کے "14" صیغے

5 صیغوں کے آخر میں رفع آتا ہے۔

1- یَضْرِبُ :-
2- تَضْرِبُ :-
3- تَضْرِبُ :-
4- أَضْرِبُ :-
5- نَضْرِبُ :-

9 صیغوں کے آخر میں نون آتا ہے۔

7 صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے۔

2 صیغوں کے آخر میں نون تصریفی آتا ہے۔

1- یَضْرِبْنَ :-
2- تَضْرِبْنَ :-

4 صیغوں کے آخر میں نون پر کسرہ آتا ہے۔

1- یَضْرِبَانِ :-
2- تَضْرِبَانِ :-
3- تَضْرِبَانِ :-
4- تَضْرِبَانِ :-

3 صیغوں کے آخر میں نون پر فتحہ آتا ہے۔

1- یَضْرِبُونَ :-
2- تَضْرِبُونَ :-
3- تَضْرِبِينَ :-

فعل ماضی

تمام ماضی کی اقسام سے صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا:-

معروف کے صیغے کے فاء کلمہ کو ضمہ میں کلمہ کو کسرہ دینے سے مجہول بن جائے گا:-

مثال:- فَعَلَ سے فُعِلَ :-

مثبت کے شروع میں حرف نفی "ما او لا" لگانے سے منفی بن جاتا ہے۔

جیسے:- فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یا لَا فَعَلَ

ماضی کی کل "4" گردانیں ہیں۔

مثبت معروف | مثبت مجہول | منفی معروف | منفی مجہول

ماضی معروف کے "3" اوزان ہیں:-

1- فَعَلَ 2- فَعِلَ 3- فَعُلَ

ماضی مجہول کا "1" وزن ہے۔

1- فُعِلَ

13/01/2020 Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 13-01-2020

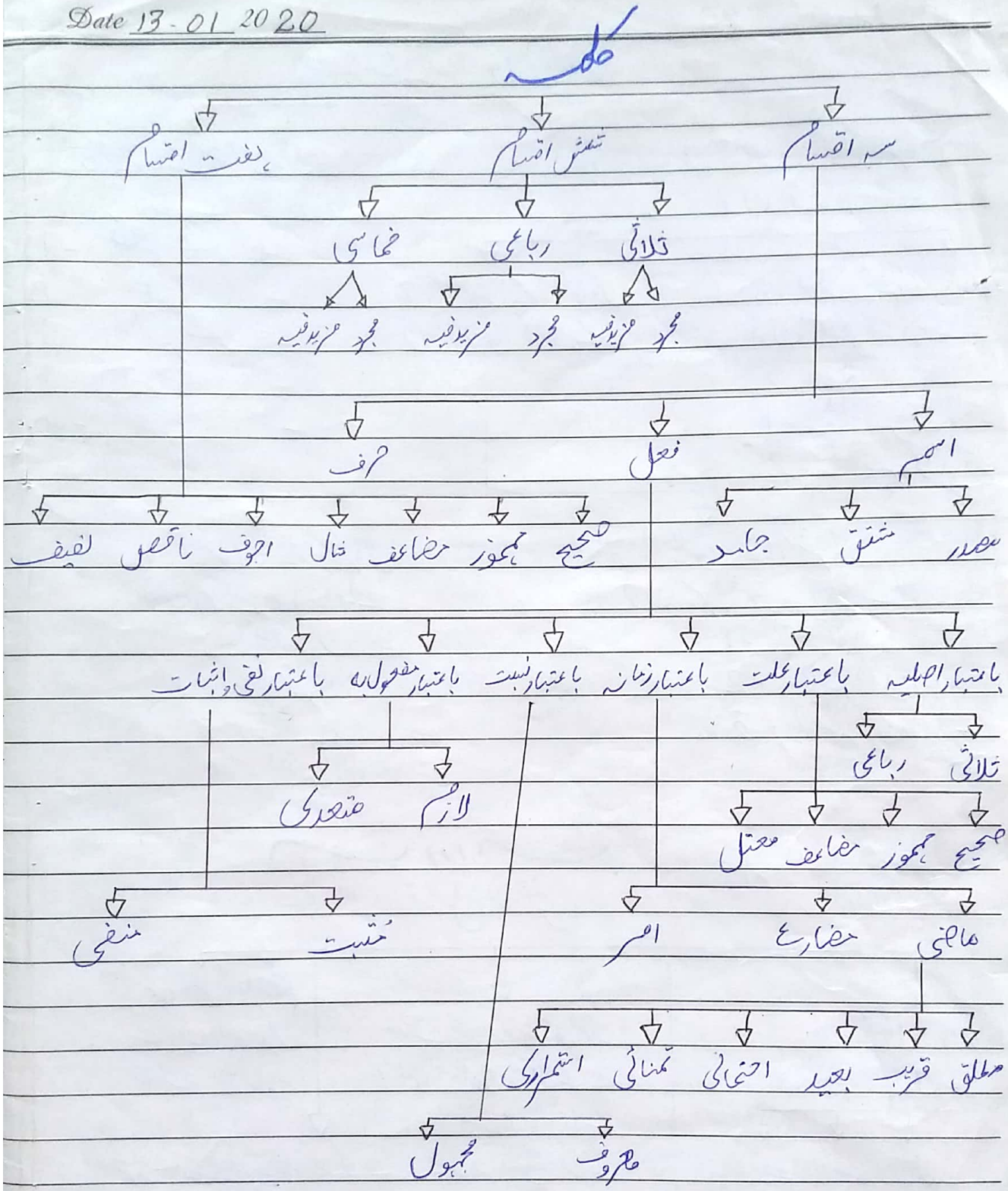

13-01-2020

Scanned by CamScanner

Date 14-01-2020

فعل نفی جحد بلم

ماضی میں کسی کام کے انکار پر دلالت کرے

اسکے دو عمل ہیں

پہلا عمل

لفظی عمل

"4" طرح کا عمل کرتا ہے۔

مضارع کے "5" حروف صیغوں کو "ساکن" کر دیتا ہے:۔

جیسے

یَقْرَبُ

لَمْ یَقْرَبْ

مضارع کے "5" حروف صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے:۔

جیسے

یَدْعُوْ

لَمْ یَدْعُ

مضارع کے "7" صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔

جیسے

یَنْصُرَانِ

لَمْ یَنْصُرَا

جمع مؤنث غائب و حاضر ان "2" صیغوں میں عمل نہیں کرتا:۔

جیسے

یَشْفَعْنَ

لَمْ یَشْفَعْنَ

دوسرا عمل

معنوی عمل

مضارع کو ماضی منفی میں کر دینا:۔

13-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 14-01-2020

فعل نفی تاکید بلن

مستقبل میں قائم کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے:-

"2" طرح کا عمل کرتا ہے۔

پہلا عمل
لفظی عمل

"4" طرح کا عمل کرتا ہے:-

1. مضارع کے "5" مرفوع صیغوں کو نصب دیتا ہے:-
   - جیسے
   - یَضْرِبُ
   - سے
   - لَنْ یَضْرِبَ
2. "5" مرفوع صیغوں کے آخر سے حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا:-
   - جیسے
   - یَدْعُوْ
   - سے
   - لَنْ یَدْعُوَ
3. "7" صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے:-
   - جیسے
   - یَفْعَلُوْنَ
   - سے
   - لَنْ یَفْعَلُوْا
4. جمع مؤنث غائب اور حاضر ان "2" صیغوں میں عمل نہیں کرتا:-
   - جیسے
   - یَنْصُرْنَ
   - سے
   - لَنْ یَنْصُرْنَ

دوسرا عمل
معنوی عمل

مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرنے کے ساتھ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے:-

14-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

نونِ تاکید

نونِ ثقیلہ

جس نون پر تشدید ہو۔

لفظی عمل

نونِ ثقیلہ کا اعراب

معنوی عمل

مضارع کے معنی کو مستقبل میں تاکید کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

نونِ ثقیلہ سے پہلے

- رفع ہوگا۔
- "2" صیغوں میں
  - 1- لَيَفْعَلُنَّ
  - 2- لَتَفْعَلُنَّ
- کسرہ ہوگا۔
- "1" صیغہ
  - لَتَفْعَلِنَّ
- فتحہ ہوگا۔
- "11" صیغوں میں

نونِ ثقیلہ کے اوپر

- "8" صیغوں پر فتحہ ہوگا۔
  - 1- لَيَفْعَلَنَّ
  - 2- لَيَفْعَلُنَّ
  - 3- لَتَفْعَلَنَّ
  - 4- لَتَفْعَلُنَّ
  - 5- لَتَفْعَلِيْنَّ
  - 6- لَتَفْعَلُنَّ
  - 7- لَاَفْعَلَنَّ
  - 8- لَنَفْعَلَنَّ
- "6" صیغوں پر کسرہ ہوگا۔
  - 1- لَيَفْعَلَانِّ
  - 2- لَتَفْعَلَانِّ
  - 3- لَتَفْعَلَانِّ
  - 4- لَتَفْعَلَانِّ
  - 5- لَيَفْعَلْنَانِّ
  - 6- لَتَفْعَلْنَانِّ

نونِ ثقیلہ کا اعراب

- "2" صیغوں سے "واؤ" جمع گر دے گا۔
  - 1- يَفْعَلُوْنَ سے لَيَفْعَلُنَّ
  - 2- تَفْعَلُوْنَ سے لَتَفْعَلُنَّ
- "1" صیغہ سے "ی" گر جائے گی۔
  - 1- تَفْعَلِيْنَ سے لَتَفْعَلَانِّ
- "7" صیغوں سے نونِ اعرابی گر جائے گا۔
- "5" مرفوع صیغوں کے آخر میں حرفِ علت باقی رہے گا۔ اگر "الف" ہو تو "ی" سے بدل جائے گا۔ جیسے: يَدْعُوْ سے لَيَدْعُوْنَّ، يَخْشٰى سے لَيَخْشَيْنَّ
- نونِ ثقیلہ کے بعد "2" گر جائے گا۔
  - 1- تَفْعَلُنَّ سے لَتَفْعَلُنَانِّ
  - 2- تَفْعَلُنَّ سے لَتَفْعَلْنَانِّ

- يَفْعَلَانِّ سے لَيَفْعَلَانِّ
- يَفْعَلُوْنَّ سے لَيَفْعَلُنَّ
- تَفْعَلَانِّ سے لَتَفْعَلَانِّ
- تَفْعَلُوْنَّ سے لَتَفْعَلُنَّ
- تَفْعَلِيْنَّ سے لَتَفْعَلِيْنَّ
- تَفْعَلَانِّ سے لَتَفْعَلَانِّ

نونِ خفیفہ

ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ اور اسکے کل "8" صیغے ہیں:۔

- لَيَفْعَلَنْ
- لَتَفْعَلَنْ
- لَاَفْعَلَنْ
- لَنَفْعَلَنْ
- لَيَفْعَلُنْ
- لَتَفْعَلُنْ
- لَتَفْعَلِيْنْ
- لَتَفْعَلُنْ

Scanned by CamScanner

Date 17-01 2020

فعل امر

سامنے سے کوئی کام طلب کرنا

امر حاضر

مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے ہمزہ وصلی کا اضافہ کریں۔ آخری حرف کو ساکن کریں۔ اگر علامت مضارع کے بعد حرف متحرک ہے تو ہمزہ وصلی کا اضافہ نہیں کریں گے:۔

مثال:۔ تَضْرِبُ سے

اِضْرِبْ

امر غائب و متکلم

مضارع غائب و متکلم کے صیغوں میں لام امر کا مضروع میں اضافہ کریں۔ آخر ساکن ہوگا اور نون اعرابی گر جائے گا:۔

جیسے:۔ یَضْرِبُ

لِیَضْرِبْ

امر مجہول

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر کا اضافہ کردیں:۔

باقی جملہ پہلے والا ہی رہے گا۔ جو امر معروف میں واقع تھیں:۔

جیسے:۔ یُضْرَبُ

لِیُضْرَبْ

فعل نہی

کسی کو روکنا

نہی معروف

مضارع معروف کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے "نہی معروف" بن جائے گا:۔

مثال:۔ تَنْصُرُ سے

لَا تَنْصُرْ

نہی مجہول

مضارع مجہول کے شروع میں "لائے نہی" لگانے سے نہی مجہول بن جائے گا:۔

جیسے:۔ تُسْمَحُ سے

لَا تُسْمَحْ

17-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 17-01-2020

علامتِ مضارع کو گرانے کے بعد

- حرف ساکن ہوگا تو
  - عین کلمہ
    - مکسور یا مفتوح ہوگا تو
      - شروع میں "ہمزہ وصلی مکسور" لائیں:-
      - مثال:- تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ / تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ
    - یا
      - مضموم ہوگا تو
      - شروع میں "ہمزہ وصلی مضموم" کا اضافہ کریں:-
      - مثال:- تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ
- یا
  - متحرک ہوگا
    - تو اسکو اس حال پر چھوڑ کر آخر میں سکون لائیں گے۔
    - مثال:- تَضَعُ سے ضَعْ

اسمِ فاعل

- جسکے ساتھ فعل واقع ہو
  - ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ
    - مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کے بعد الف کا اضافہ اور عین کلمہ کو کسرہ اور آخر میں تنوین کا اضافہ کریں:-
    - مثال:- تَضْرِبُ سے ضَارِبٌ
  - غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ
    - علامتِ مضارع حذف کرکے اسکی جگہ میم مضمومہ اور آخر سے پہلے والے حرف پر کسرہ اور آخری حرف پر تنوین لگادیں:-
    - مثال:- يُكَرِّمُ سے مُكَرِّمٌ

17-01-2020

Scanned by CamScanner

Date 17-01-2020

اسم مفعول

جس پر فعل واقع ہو

ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

1۔ مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے اسکی جگہ میم مفتوح لائیں :۔

2۔ عین کلمہ کو ضمہ دے کر "واو" ساکن کا اضافہ کریں :۔

3۔ آخر میں تنوین لگائیں :۔

جیسے :۔ یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ

غیر ثلاثی مجرد سے بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرکے میم مضموم اور آخر میں "تنوین" کا اضافہ کریں :۔

مثال :۔ یُکَرَّمُ سے مُکَرَّمٌ

اسم مبالغہ

لغوی معنی :۔ زیادتی بیان کرنا :۔

اصطلاحی :۔ فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی ہو۔

ثلاثی مجرد سے اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ

کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔

بلکہ مختلف حرکات و حروف بدل کر بنتا ہے۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ

ثلاثی مزید فیہ میں استعمال کم ہوتا ہے :۔

17-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 17-01-2020

صفت مشبہ

اپنے مصدری معنی کے ساتھ ہمیشہ ہو۔

صفت مشبہ کا صیغہ

ماضی مضموم العین ہو تو

مذکر کیلئے — فَعُلَ — کَرُمَ

مؤنث کیلئے — فَعُلَۃ — کَرُمَۃ

ماضی مفتوح العین ہو تو

مذکر کیلئے — فَعَلَ — جَلَسَ

مؤنث کیلئے — فَعَلَۃ — جَلَسَۃ

ماضی مکسور العین ہو تو

خوشی یا غمی کے معنی ہوں گے تو

مذکر "اَفْعَلُ" کے وزن پر ہوگا۔ — اَحْمَرُ

مؤنث "فَعْلَاءُ" کے وزن پر ہوگی۔ — حَمْرَاءُ

رنگ یا عیب کے معنی ہوں گے تو

مذکر کیلئے — فَعَلَانُ — عَطْشَانُ

مؤنث کیلئے — فَعْلَی — عَطْشَی

بھوک یا پیاس کے معنی ہوں گے تو

مذکر کیلئے — فَعِلَ — حَزِنَ

مؤنث کیلئے — فَعْلَۃ — حَزِنَۃ

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 17-01-2020

اسم آلہ

جسکے ذریعے فعل واقع ہو

- ثلاثی مجرد
  - صغریٰ
    - چھوٹا آلہ
      - علامت مضارع حذف کرکے میم مکسور کا اضافہ کریں۔
      - عین کلمہ کو فتحہ دیں۔
      - آخر میں تنوین لگادیں۔
      - مثال :- یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ
    - درمیانی آلہ
      - صغریٰ کے آخر میں فتحہ دیکر (ۃ) بڑھادیں۔
      - مِضْرَبَۃٌ
  - وسطیٰ
  - کبریٰ
    - بڑا آلہ
      - صغریٰ کے لام کلمہ سے پہلے کبریٰ کی علامت "الف" کا اضافہ کریں۔
      - جیسے :- مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ
- غیر ثلاثی مجرد
  - اسم آلہ بنانے کا طریقہ
    - فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ موصوف ذکر کریں اور اس سے پہلے "مَا یَا بِہٖ" کا اضافہ کریں :-
    - جیسے :- مَا یَا بِہٖ اَلْ اِسْتِفْضَارُ

اسم ظرف

کام کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت پر دلالت کرے

- یَسْمَعُ → مفتوح العین
- یَنْصُرُ → مضموم العین
- یَدْعُو → ناقص
- اسم ظرف "مَفْعَلٌ" کے وزن پر ہوگا :-
  - مَسْمَعٌ
  - مَنْصَرٌ
  - مَدْعًی

- مکسور العین → یَضْرِبُ
- مثال → یَوْقِفُ
- مضاعف → یَحِلُّ
- اسم ظرف "مَفْعِلٌ" کے وزن پر ہوگا :-
  - مَضْرِبٌ
  - مَوْقِفٌ
  - مَحِلٌّ

Scanned by CamScanner

Date 17-01 2020

اسم تفضیل

ایک کو دوسرے پر فضیلت دینا

اقسام

اسم تفضیل مذکر

مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کرکے ہمزہ مفتوحہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔

مثال:- یَفْعَلُ سے
اَفْعَلُ

اسم تفضیل مؤنث

علامت مضارع حذف کرکے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں الف مقصورہ کا اضافہ کریں:-

جیسے:- یَضْرِبُ سے
ضُرْبیٰ

شرائط

1- ثلاثی مجرد ہو، غیر ثلاثی مجرد نہ ہو

2- رنگ یا عیب کے معنی نہ ہوں

3- اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ "اَفْعَل" یا "فَعْلَانُ" کے وزن پر نہ ہو۔

ان "3" شرائط میں سے کوئی شرط نہ ہو تو اسم تفضیل "اَفْعَلُ" کے وزن پر نہ ہوگا۔ البتہ اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے لفظ "أَشَدُّ" "أَزْيَدُ" "أَكْبَرُ" ذکر کرنے سے اسم تفضیل بن جائے گا:-

جیسے:- اَكْبَرُ اِكْرَامًا:-

1- تام ہو، ناقص نہ ہو

2- متصرف ہو، جامد نہ ہو

3- مثبت ہو، منفی نہ ہو

4- معروف ہو، مجہول نہ ہو

5- قابل فرق معنی ہو، قابل فرق نہ ہو

ان "5" شرائط میں سے کوئی شرط نہ پائی گئی تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا:-

17/01
2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 17-01-2020

ہمزہ

اصلیہ

جو ہمزہ "ف، ع، ل" کے مقابلے میں آئے۔

قطعیہ

وہ ہمزہ جو ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔

- اسماء میں "4" جگہوں پر آتا ہے۔
  1. اسم تفضیل :- أفعل
  2. اعلام :- إسحاق
  3. جمع :- أشراف
  4. افعال کا مصدر :- إکرام
- افعال میں "4" جگہوں پر آتا ہے۔
- حرف میں حرف تعریف "أل" کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہے۔
  1. فعل تعجب :- أفعل بہ
  2. مضارع واحد متکلم :- أضرب
  3. افعال کا ماضی :- أکرم
  4. افعال کا امر :- أکرم

وصلیہ

جو ہمزہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہ گرے۔

- اسماء میں "10" جگہوں پر ہوتا ہے۔
- افعال میں "2" جگہوں پر ہوتا ہے۔
  1. اُن مصادر میں جنکا ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔
  2. افعال کے امر کے علاوہ باقی تمام افعال کا امر :-
     - اِنْفِعَال
     - اِفْتِعَال
     - اِفْعِلَال
     - اِفْعِلَّال
     - اِفْعِوَّال
     - اِفْعِيَّال
     - اِفْعَوْعَل
     - اِفْعَنْلَل
- حرف میں "أل" حرف تعریف

زائدہ

جو ہمزہ ف، ع، ل کے مقابلے میں نہ آئے۔

وصلیہ

جو ہمزہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہ گرے۔

- اسماء میں "10" جگہوں پر ہوتا ہے۔
- افعال میں "2" جگہوں پر ہوتا ہے۔
  1. اُن مصادر میں جنکا ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔
  2. افعال کے امر کے علاوہ باقی تمام افعال کا امر :-
     - اِنْفِعَال
     - اِفْتِعَال
     - اِفْعِلَال
     - اِفْعِلَّال
     - اِفْعِوَّال
     - اِفْعِيَّال
     - اِفْعَوْعَل
     - اِفْعَنْلَل
- حرف میں "أل" حرف تعریف

قطعیہ

وہ ہمزہ جو ملا کر پڑھنے کی صورت میں گر جائے۔

- اسماء میں "4" جگہوں پر آتا ہے۔
  1. اسم تفضیل :- أفعل
  2. اعلام :- إسحاق
  3. جمع :- أشراف
  4. افعال کا مصدر :- إکرام
- افعال میں "4" جگہوں پر آتا ہے۔
- حرف میں حرف تعریف "أل" کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہے۔
  1. فعل تعجب :- أفعل بہ
  2. مضارع واحد متکلم :- أضرب
  3. افعال کا ماضی :- أکرم
  4. افعال کا امر :- أکرم

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 23-01-2020

الحاق

ثلاثی میں ایک حرف کو زائد کر کے رُباعی کے ہم وزن کر دینا

جسے ہم وزن کیا جائے اُسے "مُلحق" اور جسکے ہم وزن کیا جائے "مُلحق بہ" کہتے ہیں۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:-

مزید فیہ:- حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی تبدیل ہو جائے۔

ملحق:- حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی تبدیل نہ ہو۔

الحاق کی شرائط 3 ہیں۔

پہلی شرط: ملحق اور ملحق مزید فیہ دونوں کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔

ملحق: جَلْبَبَ

مزید فیہ: دَحْرَجَ

وزن: فَعْلَلَ

دوسری شرط: الحاق کی وجہ سے مُلحق کے معنی میں تبدیلی نہ آئے۔

تیسری شرط: ملحق اور ملحق مزید فیہ دونوں کا مصدر ایک وزن پر ہونا لازمی ہے۔

ملحق: جَلْبَبَةٌ

مزید فیہ: دَحْرَجَةٌ

وزن: فَعْلَلَةٌ

22-01-2020

Shahjeel

Scanned by CamScanner

Date 17-01-2020

فعل تعجب

کسی چیز پر تعجب یا حیرانگی، حیرت کی جائے۔

اس کے "3" اوزان ہیں

مَا أَفْعَلَهُ	أَفْعِلْ بِهِ	فَعُلَ
1۔ علامت مضارع حذف کرکے "ہمزہ مفتوحہ" اور اس سے پہلے "ما تعجبیہ" کا اضافہ کریں۔ 2۔ عین اور لام کلمہ کو فتحہ دیں۔ 3۔ آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب پڑھا دیں۔ جیسے:۔ یَفْعُلُ سے مَا أَفْعَلَهُ	1۔ علامت مضارع کی جگہ ہمزہ مفتوحہ لگائیں۔ 2۔ عین کلمہ کو کسرہ دیں۔ 3۔ لام کلمہ کو ساکن کریں۔ 4۔ آخر میں حرف جر "ب" کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لائیں۔ یَفْعُلُ أَفْعِلْ بِهِ أَفْعِلْ بِزَيْدٍ	علامت مضارع حذف کرکے "فاء کلمہ" کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیں:۔ مثال:۔ یَفْعُلُ سے فَعُلَ

17-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

ابواب

Date 17-5-2019

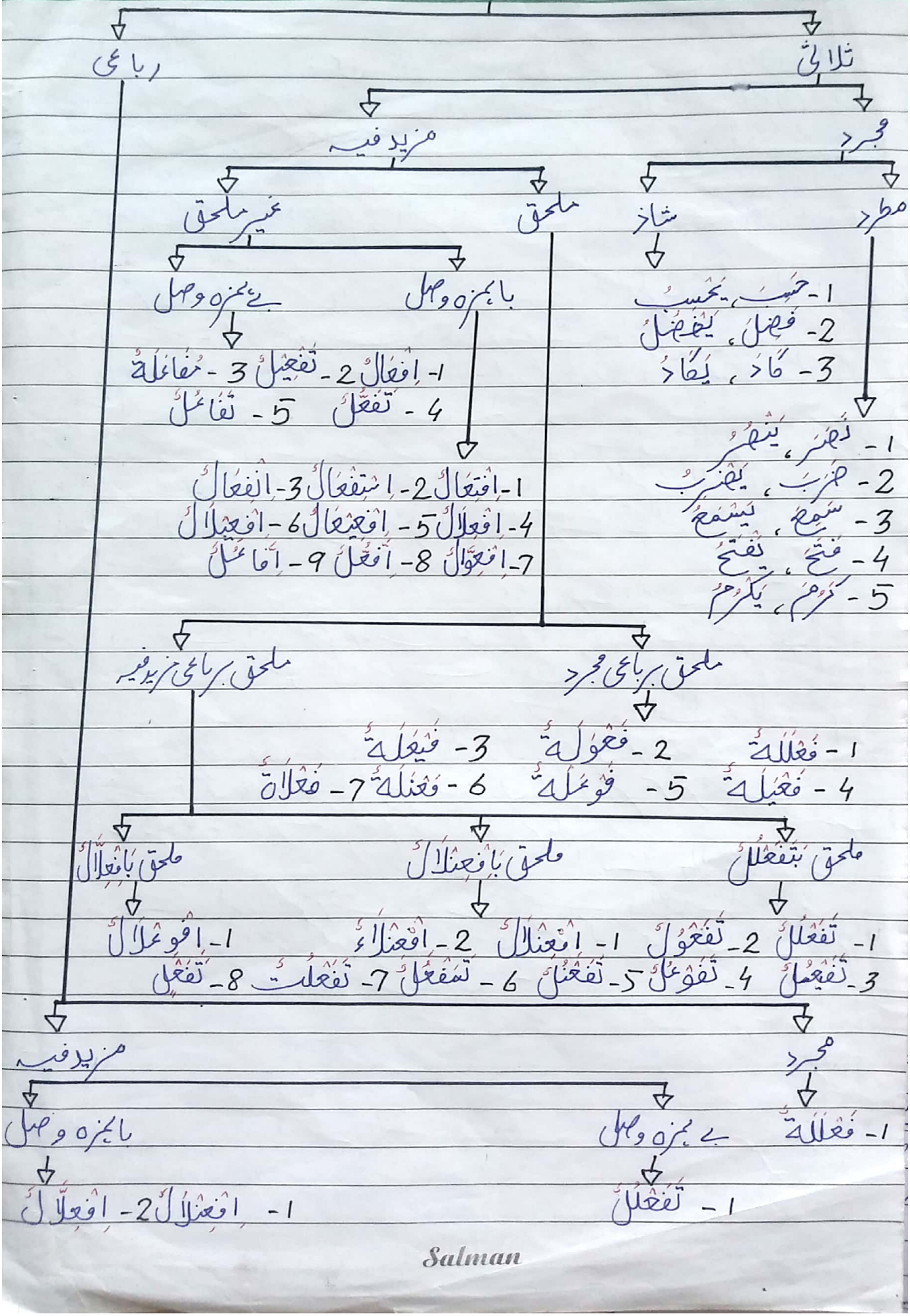

Scanned by CamScanner

Date 23-01-2020

اِفْتِعَال

فاء کلمہ میں

"س" و "ش" "ث" ہو تو تاءِ افتعال کو فاء کلمہ کی ہم جنس کرنا جائز، پھر ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال:- اِثْتَارَ سے اِثَّارَ:-

"ظاء" ہو تو "تاءِ افتعال" کو "ظاء" سے بدلنا واجب، پھر

"ظاء" کو "ظاء" کرکے ادغام کریں۔ — "ظاء" کو "ظاء" کرکے ادغام نہ کریں۔

"ض" و "ص" ہو تو تاءِ افتعال کو "طاء" سے بدلنا واجب پھر ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال:- اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ پھر اَطَلَبَ:- — "ص" یا "ض" کرکے ادغام کریں:- — ادغام نہ کریں۔

"ز" ہو تو "تاءِ افتعال" کو "ز" سے بدلنا واجب پھر

"ز" کو "ز" کرکے ادغام کرنا واجب۔ — ادغام نہ کریں۔

"د" ہو تو "تاءِ افتعال" کو "د" سے بدلنا واجب، پھر ادغام واجب ہے۔

"خ" ہو تو "تاءِ افتعال" ہو "د" سے بدلنا، پھر

"د" کو "ذ" کرکے ادغام — "د" کو "ذ" کرکے ادغام نہ کریں۔

عین کلمہ میں

ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

ہو تو "تاءِ افتعال" کو عین کلمہ کی ہم جنس کرنا جائز، پھر ادغام کرنا واجب ہے

مثال:- اِخْتَصَمَ سے خَصَّمَ

23-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 14-01-2020

متفرق قوانین

- اسم کا دوسرا حرف مدہ زائدہ ہو تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت "ا" کو "واؤ مفتوحہ" سے بدلنا واجب ہے:-
  - جمع کی مثال:- ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ :-
  - تصغیر کی مثال:- ضَارِبَةٌ سے ضُوَيْرِبَةٌ :-
- اگر اسم میں "یاء" ہو تو
  - "ی" ساکن ماقبل مفتوح ہو تو "ی" کو "و" سے بدلنا واجب ہے:-
  - "ی" ماقبل مفتوح ہو تو مفتوح کو کسرہ سے بدلنا واجب ہے:-
- اسم کا آخری حرف محذوف کیا گیا ہو
  - اس کا عوض لایا گیا ہو گا تو
    - تثنیہ اسی حالت پر رہے گا۔
  - یا اسکا عوض نہ لایا گیا ہو گا
    - تو تثنیہ بناتے وقت وہ محذوف واپس آئے گا۔
- اگر اسماء میں الف واقع ہو تو
  - حرف الف ہو گا:-
    - ماقبل حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے:-
      - تثنیہ کی جگہ ہو گا۔ یا
      - تثنیہ کی جگہ سے آگے واقع ہو گا۔ تو اسے "یاء" سے بدلنا واجب ہے:-
  - الف مقصورہ ہو گا:-
    - تثنیہ و جمع بناتے وقت اسے "واؤ مفتوحہ" سے بدلنا واجب ہے:-
    - ثابت رکھنا واجب ہے:-
  - الف ممدودہ ہو گا:-
    - اصلی ہو۔ یا
    - تو "الف ممدودہ" کو ثابت رکھنا واجب ہے:-

07-02-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 23-01-2020

ہمزہ

- ایک ہمزہ ہو گا تو
  - دوسرا ہمزہ آئے گا تو
    - دوسرا ہمزہ متحرک ہو گا تو
      - بین بین قریب اور بین بین بعید پڑھنا جائز۔
    - ہمزہ استفہام کا ہو گا تو
      - استفہام کو ایسے حرف سے بدلیں گے جس سے تخفیف ہو۔
  - نہیں آئے گا تو
    - ہمزہ خود ساکن ہو گا تو
      - ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا جائز۔
    - یا نہیں ہو گا تو
      - ہمزہ مضموم ہو گا تو
        - ہمزہ سے پہلے ضمہ ہو گا تو
          - ہمزہ کو "و" سے بدلنا جائز۔
        - کسرہ ہو گا تو
          - ہمزہ کو "ی" سے بدلنا جائز۔
      - متحرک ہو گا تو
        - ماقبل ساکن صحیح ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرانا جائز۔
        - ماقبل "و" یا "یاء" مدہ زائدہ ہو تو ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز۔ پھر ادغام واجب۔
  - دوسرا ساکن ہو تو اسے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب۔
- دو ہمزہ ہوں گے
  - متحرک ہوں گے
    - ایک مکسور ہو گا تو دوسرے ہمزہ کو "یاء" سے بدلنا واجب۔
    - نہیں ہو گا تو دوسرے ہمزہ کو "و" سے بدلنا واجب۔
  - ساکن ہو گا
    - پہلا ہمزہ ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو "ی" سے بدلنا واجب۔

23-01-2020

Shafeel

Scanned by CamScanner

Date 23-01-2020

مضاعف

- دو ہم جنس حروف ہلکے کی ابتداء میں ہونگے
  - تو دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز۔
- یا
- نہیں
  - دونوں حروف متحرک ہونگے تو
    - پہلا ساکن ہوگا
      - تو ایک کا دوسرے میں ادغام کرنا واجب
    - دوسرا ساکن ہوگا
      - تو اس کو 3 طریقوں سے پڑھنا جائز ہے
        - لم یفرّ
        - لم یفرِرْ
        - لم یفرَرْ
  - نہیں
    - ساکن حرف نہ ہوگا
      - تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر دونوں کو ادغام کر دیں گے۔
    - اس سے پہلے ساکن حرف ہوگا
      - پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دونوں کا ادغام کر دیں گے۔

مضاعف کی شرائط

- پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔
- کوئی حرف تعلیل کا تقاضا نہ کرے۔
- دو کلموں میں نہ ہوں۔
- دونوں "افتعال" کی "واؤ" نہ ہوں۔
- کوئی اسم متحرک العین کے وزن پر نہ ہو۔

- الحاق کا کوئی حرف نہ ہو۔
- دونوں حرف "یاء" نہ ہوں۔
- پہلا حرف "افتعال" کی "تاء" نہ ہو۔
- دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔
- ادغام کے بعد کسی قیاسی وزن کے ساتھ التباس نہ ہو۔

23-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 23-01-2020

مثال

واوی

واؤ مصدر میں ہوگی تو

"مصدر" "فعل" کے وزن پر ہو تو "و" کو حذف کر کے ماقبل مکسور کر دیں گے اور "ہ" کا اضافہ کریں گے۔

غیر مصدر میں ہوگی

1- "افتعال"
2- "تفعل"
3- تفاعل

کے فاء کلمہ میں ہوگی

تو "و" کو "تاء" سے بدلنا جائز ہے اور ادغام واجب۔

ہمیں ہوگی

"واؤ" ایک ہوگی

تو کلمہ کے شروع میں ہوگی

اور مفتوح نہ ہو تو "و" کو ہمزہ سے بدلنا جائز۔

یا

ماقبل مکسور ہوگا

تو "و" کو "ی" سے بدلنا واجب۔

ہمیں

ماقبل مفتوح ہوگا

تو "و" علامت مضارع ہمزہ سے بدلنا واجب۔

"2" واؤ ہوگیں

متحرک ہوگیں

تو پہلی کو ہمزہ سے بدلنا جائز۔

یا

دوسری ساکن ہوگی

تو پہلی کو ہمزہ سے بدلنا جائز۔

مفتوح اور ہمزہ کے درمیان ہوگی یا فتحہ کے درمیان تو اسے گرانا واجب۔

یائی

1- افتعال
2- تفعل
3- تفاعل

کے فاء کلمہ میں ہوگی

تو "ی" کو "و" سے بدلنا واجب ہے۔

"ی" ساکن ماقبل مضموم ہو تو

"ی" کو "و" سے بدلنا واجب ہے۔

23-01-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 23-01-2020

اجوف

"و" یا "ی" فعل میں ہوگی تو | یا | اسم میں ہوگی تو

ماقبل متحرک ہوگا یا ماقبل ساکن ہوگا تو ان کی حرکت ماقبل حرف کو دے دیں گے۔ اب ان کا مابعد

تو "و" یا "ی" کو "الف" سے بدلنا واجب:۔

لیکن اسکی "10" شرائط ہیں:۔

1۔ ماقبل حرف مفتوح اسی کلمہ میں ہو۔
2۔ یہ دونوں ناء کلمہ میں نہ ہوں۔
3۔ ان کے بعد "یاء مشدود" یا "نون تاکید" نہ ہو۔
4۔ "فَعْلَانُ" "فَعْلَى" "فَعْلَةٌ" کے وزن پر نہ ہوں۔
5۔ رنگ یا عیب والے کلمے میں نہ ہوں۔
6۔ ان کے بعد تثنیہ یا مؤنث سالم کا الف نہ ہو۔
7۔ ان کی حرکت عارضی نہ ہو۔
8۔ لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔
9۔ جس میں تعلیل نہ ہو۔ اس کلمے میں نہ ہوں۔
10۔ ان کے بعد مدہ زائدہ نہ ہو۔

ساکن ہوگا۔ تو اجتماع ساکن کی بناء پر گر جائے گے:۔

اگر مابعد متحرک ہے تو ہمزہ گر دیں گے:۔

مشتق ہوگا | جمع ہوگا | مصدر ہوگا | باب ہوگا

اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو۔ اسے کسرہ کے بعد ہمزہ سے بدلنا واجب:۔

عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو "ی" سے بدلنا واجب:۔

مصدر میں عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو "و" کو "ی" سے بدلنا واجب:۔

مصدر "فَعْلُوْلَةٌ" کے وزن پر ہو۔ عین کلمہ میں "و" ہو تو "ی" سے بدلنا واجب "و" کو:۔

اِفْتِعَالٌ | اِسْتِفْعَالٌ | مُفَاعَلَةٌ

عین کلمہ میں "و" یا "ی" ہو۔ تو ان کی حرکت ماقبل کو دے کر انکو حذف کر دیں گے پھر ان کے عوض آخر میں "ۃ" کا اضافہ کر دیں گے۔

اسکے مصدر "قَوَامٌ" میں "و" کو "ی" سے بدل دیں گے۔

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 07.02 2020

اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو

- اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہوگا تو
  - فاء کلمہ کو پیش دیا جائے گا
  - مثال:- قُلنَ :-
- اجوف یائی / اجوف واوی مکسور العین ہوگا تو
  - فاء کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا
  - مثال:- خِفنَ :-

اجوف کی ماضی مجہول کو "2" طریقوں سے پڑھا جائز ہے۔ جب اسکی ماضی معروف میں تعلیل ہوئی ہو۔

- اجوف کے عین کلمہ کی حرکت فاء کلمہ کو دے دینا۔ اور اس صورت میں "و" "یاء" سے بدل جائے گا:-
  - مثال:- قُولَ سے قِیلَ :-
- اجوف کے عین کلمہ کو ساکن کر دیں۔ تو اس صورت میں "یاء" "واؤ" سے بدل جائے گا
  - مثال:- بِیعَ سے بُوعَ :-

07-02-2020

—"—

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 07-02 2020

ناقص

فعل میں واقع ہوگا

واوی

"و" مضموم ماقبل مضموم ہو تو "و" کو ساکن کرنا واجب۔	"و" متحرک ماقبل مکسور ہو تو "و" کو "ی" سے بدلنا واجب۔	"و" چوتھی یا اس سے آگے واقع ہو۔ اور ماقبل "ضمہ" یا "ی" کی حرکت گرانا لازمی۔	"و" مضموم اور ماقبل "واؤ جمع" ہو تو "و" ساکن نہ ہو تو "و" کو "ی" سے بدلنا واجب۔	"و" مکسور اور ماقبل مضموم اور مابعد "یائے مجہولہ" ہو تو "و" کی حرکت ماقبل کو دے کر "و" کو "ی" سے بدل کر "ی" کو اجتماع ساکن کی وجہ سے گرجائے گی۔

یائی

"ی" مضموم ماقبل مکسور ہو تو "ی" کو ساکن کرنا لازمی۔	"ی" مضموم، ماقبل مکسور، مابعد "واؤ جمع" ہو تو "ی" کی حرکت ماقبل کو دے کر "ی" اجتماع ساکن کی بناء پر گر جائے گا۔	"ی" متحرک ماقبل ضمہ ہو تو "ی" کو "و" سے بدلنا واجب ہے۔

اسم میں واقع ہوگا

"فعلی" کا لام کلمہ "یاء" ہو تو "و" سے بدلنا واجب۔

اسم جامد و اسم تفضیل "فعلی" کے وزن پر ہو۔ لام کلمہ میں "و" کو "ی" سے بدلنا واجب۔

اسم جمع کے لام کلمہ میں "و" ضمہ کے بعد ہو تو اسے "ی" سے بدل کر ماقبل کو کسرہ دینا واجب ہے۔

"فعول" کے آخر میں "دو" "و" جمع ہوں۔ تو دونوں کو "ی" سے بدل کر ادغام واجب ہے۔

علم قابلیت کیلئے حاصل کرو
نہ کہ کامیابی کیلئے۔

1/2/2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 07-02-2020

معلوم سے "12" چیزیں
مشتق ہوتی ہیں
اور وہ یہ ہیں

1:- ماضی :-
2:- مضارع :-
3:- اسم فاعل :-
4:- اسم مفعول :-
5:- فعل نفی جحد بلم :-
6:- فعل نفی تاکید بلن :-
7:- فعل امر :-
8:- فعل نہی :-
9:- اسم ظرف زمان :-
10:- اسم ظرف مکان :-
11:- اسم آلہ :-
12:- اسم تفضیل :-

07-02-2020

Sharjeel

Scanned by CamScanner

Date 07-02-2020

مرکب

مہموز اور مضاعف دونوں کے قواعد جمع ہوں۔ تو مضاعف کے قواعد کو لے لیں گے۔ مہموز کو چھوڑ دیں گے :-

مثال :- يَئُمُّ سے

يَئُمُّ :-

مہموز اور مثل دونوں کے قواعد جمع ہوں۔ تو مثل کے قاعدہ کو ترجیح دیں گے :-

مثال :- يَأْوُلُ سے

يَأْوُلُ :-

مثل اور مضاعف کے قواعد جمع ہوں۔ تو مضاعف کو فوقیت دیں گے۔ مثل کو چھوڑ دیں گے :-

مثال :- مَوْدٌ سے

مَوْدٌ :-

07-02-2020

بروز جمعہ المبارک

ٹائم :- 10:28 am

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری

درجہ : سابعہ

0312-8065131

Sharjeel

Scanned by CamScanner